

مختصر مسائل واحكام

طهارت ونماز

تأليف

فضيلة الشيخ العلامة محمد بن صالح العثيمين رحمه الله

ترجمه

ابوعدنان محمد منير قمر



نام کتاب : مختصر مسائل واحكام طهارت ونماز

مولف : علامہ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ

مترجم : ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدين

صفحات : ۲۴

ناشر : مسلك اهل حديث

اصلي اہل سنت
ASLIAHLESUNNET

:: www.AsliAhleSunnet.com ::

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
3	فہرست مضامین	۱
6	عرض مترجم	۲
7	مسائل و احکام طہارت و نماز	۳
7	وضوء	۴
7	کیفیت وضوء	۵
8	غُسل	۶
8	طریقہ غُسل	۷
8	تیمم	۸
9	انداز تیمم	۹
9	نماز	۱۰
9	نماز کی مسنون کیفیت و طریقہ	۱۱
9	استقبال قبلہ و نیت	۱۲
9	تکبیر تحریمہ	۱۳
10	دعاء افتتاح و ثناء	۱۴
10	تعوذ و تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ	۱۵
11	قرآت	۱۶
11	رکوع اور اسکی تسبیح	۱۷
12	قومہ اور اسکے اذکار	۱۸

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
12	سجود اور انکی تسبیح	۱۹
13	جلسہ بین السجدتین اور انکی دعاء	۲۰
13	دوسرا سجدہ	۲۱
13	دوسری رکعت	۲۲
14	قعدہ	۲۳
14	تشہد	۲۴
14	درویشریف	۲۵
15	تعوذ و دعاء	۲۶
15	سلام پھیرنا	۲۷
15	تین یا چار رکعتیں پڑھنے کا طریقہ	۲۸
16	توڑک	۲۹
16	مکروہات نماز	۳۰
16	مبطلات و مفسدات نماز	۳۱
17	سجدہ سہو کے مسائل و احکام	۳۲
17	نماز میں اضافہ کرنا	۳۳
17	اسکی مثال	۳۴
17	قبل از وقت سلام پھیر لینا	۳۵
18	اسکی مثال	۳۶
18	واجبات نماز میں سے کچھ چھوڑنا	۳۷
18	اسکی مثال	۳۸

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
18	تعدادِ رکعات میں شک	۳۹
19	اسکی مثال	۴۰
19	ترجیح کی شکل میں	۴۱
19	اسکی مثال	۴۲
20	مریض کی طہارت و نماز کے مسائل	۴۳
20	طہارت کا طریقہ	۴۴
20	کیفیتِ تیمم	۴۵
20	پٹی، جیس یا ڈامر پر مسح	۴۶
21	ایک تیمم سے کئی نمازیں	۴۷
21	جسمانی طہارت	۴۸
21	کپڑوں کی طہارت	۴۹
21	جائے نماز کی طہارت	۵۰
22	اوقاتِ نماز کی پابندی	۵۱
22	مریض کی نماز کا طریقہ	۵۲
22	بیٹھ کر نماز	۵۳
22	لیٹ کر نماز	۵۴
23	اشارے سے نماز	۵۵
23	جو اشارہ بھی نہ کر سکے	۵۶
23	دو نمازوں کو جمع کرنا	۵۷
24	نمازیں قصر کرنا	۵۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَرَضِ مُتَرَجِّمِ

﴿ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاَتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضِلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ﴾
 اَمَّا بَعْدُ:

قَارِئِيْنَ كَرَامِ! السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ:

طہارت و نماز کے احکام و مسائل کے بارے میں بیشمار کتابیں اور مختصر رسائل عربی و اردو ہر زبان میں بکثرت ہیں، لیکن فضیلۃ الشیخ علامہ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ کا رسالہ اختصار کے ساتھ ساتھ انتہائی جامع مانع ہے۔ اور عربی میں کئی اندازوں سے اسکے اعداد اڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

علامہ موصوف کی ثقہ شخصیت اور انکے اس رسالہ کی شہرت و ثقاہت کے پیش نظر اسکا اردو ترجمہ ہدیۃ قارئین کیا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ مؤلف و مترجم اور اسکی اشاعت میں تعاون کرنے والے تمام احباب کو جزاء خیر سے نوازے اور اس رسالے کو شرف قبول سے نوازے۔ آمین

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ،

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین

ترجمان سپریم کورٹ الضخیر داعیہ متعاون

مرکز دعوت و ارشاد، الضخیر، الدمام، الظہران

سعودی عرب، الضخیر

شب جمعۃ المبارک

۲۹ / ۳ / ۱۴۲۲ھ

۲۰ / ۷ / ۲۰۰۱ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مسائل واحكام

طهارت و نماز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
سَيِّدِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، نَبِيْنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ.
اَمَّا بَعْدُ:

یہ مختصر رسالہ، کتاب و سنت کی روشنی میں مسائل واحكام وضوء، غسل اور نماز کے بارے میں ہے۔

وضوء: حدیث اصغر یعنی پیشاب، پاخانہ، خروج ہوا، گہری نیند اور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد واجب طہارت کا حاصل کرنا ”وضوء“ کہلاتا ہے۔

کیفیت وضوء:

۱۔ دل سے وضوء کی نیت کریں۔ نیت کے الفاظ زبان سے نہ کہیں، کیونکہ نبی ﷺ وضوء کرتے وقت، نماز پڑھتے وقت یا کوئی بھی عبادت بجالاتے وقت زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہیں فرمایا کرتے تھے۔ اور اللہ چونکہ دلوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔ لہذا زبان کی نیت کا لفظوں سے اظہار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

۲۔ پھر سب سے پہلے کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے)

۳۔ پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئیں۔

- ۴۔ پھر تین مرتبہ پانی سے گلی کریں اور تین مرتبہ ہی پانی سے ناک صاف کریں۔
- ۵۔ پھر تین مرتبہ چہرہ دھوئیں اور چہرے کی حدود اربعہ دائیں کان سے بائیں کان تک اور پیشانی کے بالوں کی جگہ سے لے کر داڑھی (ٹھوڑی) کے نیچے تک ہیں۔
- ۶۔ پھر انگلیوں کے پوروں سے لیکر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کو باری باری دھوئیں، پہلے دایاں اور پھر بائیں۔
- ۷۔ پھر ایک مرتبہ سر کا مسح کریں اور وہ یوں کہ دونوں ہاتھوں کو گیلا کریں اور انھیں سر کے شروع سے لیکر آخر (گردن) تک لے جائیں اور پھر شروع تک واپس لے آئیں۔
- ۸۔ پھر دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کریں۔ شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخوں میں ڈالیں اور دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی پشت پر پھیر دیں۔
- ۹۔ پھر تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئیں۔ انگلیوں کے پوروں سے لے کر ٹخنوں تک۔ پہلے دایاں اور پھر بائیں۔

غسل:

حدیث اکبر یعنی جنابت اور حیض وغیرہ سے واجب طہارت کا حاصل کرنا ”غسل“ کہلاتا ہے۔

طریقہ غسل:

- ۱۔ دل سے غسل کی نیت کریں اور نیت کے الفاظ زبان سے نہ کہیں۔
- ۲۔ پھر سب سے پہلے کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے)
- ۳۔ پھر پورا وضوء کریں۔
- ۴۔ پھر سر پر دونوں ہاتھوں سے پانی ڈالیں اور جب سر مکمل طور پر بھيگ جائے تو تین مرتبہ سر پر کھلا پانی ڈالیں۔
- ۵۔ پھر سارا بدن دھولیں۔

تیمم:

جس کو پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال سے اسے نقصان پہنچے، اسکے لئے پانی کے ساتھ غسل و وضوء کی بجائے مٹی کے ساتھ واجب طہارت حاصل کرنے کا نام ”تیمم“ ہے۔

انداز تیمم:

غسل یا وضوء، جسکی جگہ تیمم کرنا ہو اسکی (دل سے) نیت کریں اور زمین پر یا زمین سے متصل دیوار وغیرہ پر دونوں ہاتھ ماریں اور پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لیں اور پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں ایک دوسرے سے مل لیں۔



نماز

نماز چند اذکار و اقوال اور حرکات و اعمال پر مشتمل عبادت ہے، جسکا آغاز تکبیر تحریمہ سے اور انتہاء سلام پھیرنے سے ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص نماز پڑھنا چاہے تو حدیث اصغر کی صورت میں اس پر واجب ہے کہ وہ وضوء کرے اور حدیث اکبر کی شکل (جنابت وغیرہ) میں غسل کرے اور اگر پانی نہ پائے یا پانی کے استعمال سے اسے ضروری نقصان پہنچتا ہو تو اسے تیمم کی اجازت ہے۔

اسے چاہیے کہ اپنے بدن، کپڑوں اور مقام نماز (جائے نماز) کو نجاست و گندگی سے پاک صاف کر لے۔

نماز کی مسنون کیفیت و طریقہ

استقبال قبلہ و نیت:

- ۱۔ اپنے پورے جسم کے ساتھ قبلہ رو ہو جائے، اور ادھر ادھر تا تک جھانک نہ کرے۔
- ۲۔ پھر دل سے اس نماز کی نیت کرے، جسے وہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ نیت کو لفظوں میں ادا نہ کرے۔

تکبیر تحریمہ:

۳۔ پھر اللہ اکبر کہے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائے (رفع الیدین کرے)

۴۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر، دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ لے۔

دعاء استفتاح و ثناء:

۵۔ پھر آغاز نماز کی یہ دعاء پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ بِأَعْدِ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالطَّلْحِ وَالْبَرَدِ﴾۔ (بخاری و مسلم)

اے اللہ! میرے اور گناہوں کے مابین اتنی دوری کر دے جتنی کہ مشرق و مغرب کے مابین ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو اس طرح دھو کر صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے سے میل کچیل دھویا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری غلطیوں اور خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے۔

اگر یہ دعاء یاد نہ ہو تو یہ ثناء پڑھ لیں:

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ﴾۔
اے اللہ! تو اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بڑا برکت والا ہے، تیری شان بڑی بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

تعوذ و تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ:

۶۔ پھر یہ تعوذ پڑھے:

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾

میں شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۷۔ پھر بسم اللہ اور یہ سورۃ الفاتحہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ☆ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ☆ مَالِكِ يَوْمِ
الْدِّينِ ☆ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ☆ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ☆ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ☆

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ہر قسم کی تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے (قیامت) کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا، اور نہ گمراہوں کی۔

☆ جب سورۃ الفاتحہ مکمل کر لے تو پھر کہے: آمین، جس کا معنی ہے: اے اللہ! میری دعائیں قبول فرما۔

قرأت:

۸۔ اسکے بعد آں کریم میں سے جو آسانی سے آتا ہو، (کوئی سورت یا کسی سورت کا کوئی حصہ آتا ہو) اسے پڑھے۔ اور نماز فجر میں قرأت کچھ لمبی کرے۔

رکوع اور اسکی تسبیح:

۹۔ سورۃ الفاتحہ اور دوسری قرأت سے فارغ ہو کر رکوع کریں یعنی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے لئے اپنی کمر جھکائیں اور رکوع کرتے وقت اللہ اکبر کہیں اور اپنے ہاتھوں کو دونوں کندھوں کے برابر تک اٹھائیں (رفع الیدین کریں)۔ اور سنت یہ ہے کہ کمر کو بالکل سیدھا کیا جائے اور سر بھی اس کے برابر رہے۔ (اٹھا ہوا یا جھکا ہوا نہ ہو) اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھلا رکھ کر ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھیں۔

۱۰۔ رکوع میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ﴾ (ابوداؤد)

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کر لیں تو بہتر ہے:

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ (بخاری و مسلم)

پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار! اپنی تعریفوں کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

قومہ اور اس کے اذکار:

۱۱۔ پھر یہ کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائیں۔

﴿سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾

اللہ نے اسکی سن لی جس نے اسکی حمد و تعریف بیان کی۔

یہ کہتے ہوئے (اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے) اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائیں۔ (رفع الیدین کریں)

☆ مقتدی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نہ کہیں۔ وہ اس کی بجائے یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ﴾

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

۱۲۔ جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہو جائیں، تو یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ﴾ (مسلم)

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ زمیں و آسمان کی پہنائیوں کے برابر اور ان کے علاوہ بھی جس چیز کو تو پہچانہ بنا نا چاہے، اسکے برابر۔

سجود اور انکی تسبیح:

۱۳۔ پھر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو جائیں اور (قومہ سے) سجدہ جاتے ہوئے اللہ

اکْبَرُ کہیں۔ اور سات اعضاء جسم پر سجدہ کریں؛ ۱۔ ناک سمیت پیشانی، ۲، ۳۔ دونوں ہتھیلیاں،

۴، ۵۔ دونوں گھٹنے، ۶، ۷۔ دونوں پاؤں کی انگلیاں۔ اپنی کلائیوں کو اپنے پہلوؤں سے ہٹا کر رکھیں، اور اپنی

کلائیوں کو کہنیوں تک زمیں پر نہ بچھائیں، اور پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کو قبلہ رخ رکھیں۔

۱۴۔ سجدے میں یہ تسبیح تین بار کہیں:

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى﴾

پاک ہے میرا رب بلند و بالا شان والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کر لیں تو اچھا ہے:

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ (بخاری و مسلم)

پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار! اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ، مجھے بخش دے۔

جلسہ بین السجدتین اور اسکی دعاء:

۱۵۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں۔

۱۶۔ اب بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں، اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے کے ساتھ ہی دائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ سب سے چھوٹی انگلی اور اسکے ساتھ والی انگلی بند ہوں، اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں، اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھلی چھوڑ کر اسے بائیں گھٹنے کے ساتھ ہی ران پر رکھیں۔

۱۷۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعاء کریں:

﴿اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي﴾ (ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے۔ مجھے رزق عطا کر، میرے مصائب و نقصان کی تلافی فرما اور مجھے عافیت سے رکھ۔

دوسرا سجدہ:

۱۸۔ اسکے بعد پورے خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کریں اور آسمیں بھی وہی

کریں اور وہی پڑھیں جسکا تذکرہ پہلے سجدہ کے ضمن میں گزرا ہے۔

دوسری رکعت:

۱۹۔ اب اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرے سجدہ سے اٹھیں، اور دوسری رکعت پڑھیں۔ آسمیں بھی وہی کرنا اور

پڑھنا ہے، جو پہلی رکعت میں کیا اور پڑھا ہے، سوائے اسکے کہ دوسری رکعت میں دعاء استفتاح و ثناء نہیں ہے۔

قعدہ:

۲۰۔ دوسری رکعت مکمل کرنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے بالکل اسی طرح بیٹھ جائیں، جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے۔

تشہد:

۲۱۔ اس قعدہ میں پہلے یہ تشہد پڑھیں:

﴿التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،
أَسْلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

ہر قسم کی زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں۔ اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ پر اللہ کی سلامتی، اسکی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، ہم پر بھی اللہ کی سلامتی نازل ہو، اور اللہ کے تمام نیک و صالح بندوں پر بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

دروود شریف:

اسکے بعد یہ درود شریف پڑھیں:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ☆
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ﴾

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

اور ان کی آل پر درود بھیجا، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرما، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔

تعوذ و دعاء:

پھر یہ تعوذ و دعاء کریں:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ
 فِتْنَةِ الْمَمَاتِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ﴾
 اے اللہ! میں عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، موت و حیات کے فتنہ سے، اور مسیحِ دجال کے فتنہ سے، تیری پناہ
 مانگتا ہوں۔

اسکے بعد دنیا و آخرت کی بھلائوں میں سے جو دعاء چاہیں، وہ مانگیں۔

سلام پھیرنا:

۲۲۔ پھر پہلے دائیں طرف سلام پھیریں اور یہ کہیں:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ﴾

تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

اور اسکے بعد یہی کلمات کہتے ہوئے بائیں طرف بھی سلام پھیریں۔

تین یا چار رکعتیں پڑھنے کا طریقہ:

۲۳۔ اگر نماز تین یا چار رکعتوں والی ہو تو تشہد کے ان آخری کلمات:

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾۔ پرجا کر رک جائیں۔

۲۴۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں، اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے (رفع

الیدین کرنے) کے بعد دوبارہ سینے پر باندھ لیں۔

۲۵۔ اب بقیہ نماز بھی اسی طرح پڑھیں، جس طرح کہ دوسری رکعت پڑھی ہے، سوائے اسکے کہ قیام میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھنے پر ہی اکتفاء کریں۔

توڑک:

۲۶۔ اب آخری قعدہ کیلئے توڑک کے انداز سے بیٹھیں کہ دایاں قدم کھڑا ہو، اور بائیں قدم دائیں پنڈلی کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیں، اور بائیں سرین کے بل زمین پر بیٹھ جائیں، اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اپنی دونوں رانوں پر رکھیں، جس طرح کہ قعدہ اولیٰ کے وقت رکھے تھے۔

۲۷۔ اس قعدہ اخیرہ میں بھی مکمل تشہد (جمع درود شریف اور تعوذ ذودعاء) پڑھیں۔

۲۸۔ آخر میں **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ** کہتے ہوئے پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیر لیں۔

مکروہات نماز:

۱۔ نماز میں پورا سر پھیر کر یا صرف نگاہیں پھیر کر ادھر ادھر دیکھنا مکروہ ہے، البتہ آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا حرام ہے۔

۲۔ نماز کے دوران کوئی بلا ضرورت والا یعنی کام یا حرکت مکروہ ہے۔

۳۔ نماز میں کوئی ایسی چیز پاس رکھنا مکروہ ہے، جو نمازی کی توجہ نماز سے ہٹانے کا باعث ہو جیسے کوئی بھاری یا رنگدار (پھولدار) چیز۔

۴۔ دوران نماز پہلوؤں (کوکھوں) پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہونا بھی مکروہ ہے۔

مُبطّلات و مُفسدات نماز:

۱۔ نماز کے دوران جان بوجھ کر گفتگو کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے، چاہے وہ بات معمولی سی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۔ نماز کے دوران اگر نمازی اپنے پورے بدن کے ساتھ قبلہ کی جانب سے کسی دوسری طرف مڑ جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔

- ۳۔ اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے یا وضوء، غسل کا کوئی بھی سبب پیدا ہو جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔
- ۴۔ بلا ضرورت، مسلسل اور بکثرت حرکت کرنے سے بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔
- ۵۔ ہنسنے سے بھی نماز باطل ہو جاتی ہے، وہ چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔
- ۶۔ اگر جان بوجھ کر کسی نے نماز میں رکوع، سجدہ، قیام یا قعدہ کا اضافہ کر دیا، تو اس سے بھی نماز باطل ہو جاتی ہے۔
- ۷۔ جان بوجھ کر (سجدہ و رکوع وغیرہ میں) امام سے پہلے کرنے سے بھی نماز باطل و فاسد ہو جاتی ہے۔



سجدہ سہو کے مسائل و احکام

۱۔ نماز میں اضافہ کرنا:

اگر کوئی شخص بھول کر نماز میں رکوع، سجود، قیام یا قعدہ کا اضافہ کر بیٹھے، تو وہ اس نماز کو مکمل کر کے سلام پھیرے، پھر سہو کے دو سجدے کرے، اور پھر دوبارہ سلام پھیر دے۔

اسکی مثال:

اگر ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا، اور بھول کر پانچویں رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا، پھر یاد آیا کسی نے یاد دلایا، تو وہ اللہ اکبر کہے بغیر بیٹھ جائے اور تشہد اخیر (جمع درود شریف اور تعوذ و دعاء) سے فارغ ہو کر سلام پھیر لے۔ پھر دو سجدے کرے اور سلام پھیر لے۔ اسی طرح اگر اسے سلام پھیرنے کے بعد پتہ چلے کہ اس نے بھول کر نماز میں اضافہ کر دیا ہے تو وہ سہو کے دو سجدے کرے اور سلام پھیر لے۔

۲۔ قبل از وقت سلام پھیر لینا:

اگر آپ نے نماز سے پہلے ہی سلام پھیر لیا۔ پھر جلد بعد ہی یاد آیا کسی نے یاد دلایا، تو جتنی نماز پڑھ لی ہے، اس سے آگے والی یقینہ نماز مکمل کریں اور سلام پھیریں اور پھر سہو کے دو سجدے کریں اور پھر سلام پھیر لیں۔

اسکی مثال:

اگر کوئی شخص نماز ظہر پڑھ رہا تھا، مگر اس نے بھول کر تیسری رکعت کے بعد سلام پھیر لی، پھر اسے یاد آ گیا یا کسی نے یاد دلایا، تو وہ چوتھی رکعت پڑھے اور سلام پھیر لے۔ پھر دو سجدے کرے اور دوبارہ سلام پھیر لے۔
☆ اگر کسی کو بہت دیر کے بعد جا کر یاد آیا کہ میں نے تو بھول کر تین ہی رکعتیں پڑھی تھیں، تو پھر وہ اس نماز کو نئے سرے سے مکمل ہی ادا کرے۔

۳۔ واجبات نماز میں سے کچھ چھوڑنا:

اگر کسی سے بھول کر نماز کے واجبات مثلاً دو تشہد والی نماز کا تشہد اول چھوٹ گیا، تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے صرف سہو کے دو سجدے کر لے اس پر اور کچھ نہیں ہے۔ اگر اسکی جگہ سے آگے بڑھنے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو اسی وقت اس واجب کو ادا کر لیں اور اگر اسکے مقام سے آگے نکل گئے، مگر اس سے آگے والے مقام و عمل تک پہنچنے سے پہلے ہی یاد آ گیا، تو وہیں سے واپس ہو جائیں اور اس واجب کو ادا کر لیں۔ اس شکل میں بھی اس شخص پر کوئی سجدہ سہو وغیرہ نہیں ہے۔

مثال:

دو رکعتوں کے بعد والا تشہد بھول گیا اور تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہو گئے تو اب واپس نہ بیٹھیں۔ البتہ سلام پھرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لیں۔ یا تشہد کیلئے بیٹھے مگر تشہد پڑھنا بھول گئے اور اٹھنے لگے مگر اٹھ جانے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو فوراً تشہد پڑھ لیں اور اس پر کوئی سجدہ سہو نہیں۔ ایسے ہی تشہد پڑھنا بھول گئے اور اگلی رکعت کیلئے اٹھنا شروع کیا مگر پورے طور پر کھڑے ہو جانے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو واپس بیٹھ جائیں اور تشہد پڑھ کر نماز پوری کریں۔ تاہم ایسے شخص کیلئے اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ وہ سہو کے دو سجدے کر لے کیونکہ اس نے نماز میں یہ تھوڑا سا اٹھ جانے کا اضافہ کیا ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

۴۔ تعداد رکعات میں شک:

اگر کسی کو شک ہو جائے کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ اور دونوں میں سے کوئی بھی عدد راجح شکل

اختیار نہ کر سکے، تو وہ یقین پر بنیاد رکھے اور یقین والا عدد کم رکعتوں والا ہے۔ اور نماز پوری کرنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لے اور پھر سلام پھیر لے۔

مثال:

اگر کوئی ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا اور دوسری رکعت پر اسے شک ہو گیا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری اور دونوں میں سے کوئی بھی راجح شکل میں نہ ہو تو وہ دوسری سمجھے اور نماز مکمل کر لے اور سلام پھیرنے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔

۵۔ ترجیح کی شکل میں:

اگر کسی کی نماز کی رکعتوں میں شک ہو جائے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ اور ان دونوں میں سے ایک جانب اس کے نزدیک راجح بھی ہو، تو وہ راجح جانب پر بنیاد رکھے۔ وہ کم تعداد والی ہو زیادہ والی، اور اس صورت میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کر لے اور سلام پھیر لے۔

مثال:

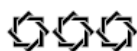
ایک شخص نماز ظہر ادا کر رہا تھا۔ اور دوسری رکعت پر اسے شک ہو گیا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری؟ اور اسے اس رکعت کا تیسری ہونا راجح لگا، تو وہ اسے تیسری سمجھتے ہوئے نماز کو مکمل کر لے اور سلام پھیر لے۔ پھر سہو کے دو سجدے کر لے اور سلام پھیر لے۔

☆ اگر کسی کو سلام پھیر لینے کے بعد شک ہو جائے تو وہ اسکی پرواہ نہ کرے، الا یہ کہ اسے یقین ہو جائے۔

☆ اگر کوئی شخص شکوک طبع یا کثیر الشک ہو تو وہ بھی شک کی پرواہ نہ کرے، کیونکہ یہ وسواس میں سے ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّم عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ۔



مریض کی طہارت و نماز کے مسائل

طہارت کا طریقہ:

- ۱۔ مریض یا بیمار کیلئے واجب ہے کہ وہ بھی پانی سے طہارت حاصل کرے۔ حدثِ اصغر کی صورت میں وضوء کرے اور حدثِ اکبر کی شکل میں غسل کرے۔
- ۲۔ اگر وہ پانی سے طہارت حاصل کرنے سے معذور ہو یا مرض کے بڑھ جانے یا شفاء کے مؤخر ہو جانے کا خطرہ ہو تو وہ تیمم کر لے۔

کیفیت تیمم:

- ۳۔ وہ پاک زمین پر دونوں ہاتھ صرف ایک ہی مرتبہ مارے، اور ان کے ساتھ اپنے پورے چہرے کو مل لے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل لے۔
- ۴۔ اگر وہ خود طہارت نہ کر سکتا ہو، تو اسے کوئی دوسرا شخص وضوء یا تیمم کروادے۔
- ۵۔ اگر بعض اعضاء طہارت زخمی ہوں تو انھیں پانی سے دھوئے۔ لیکن اگر پانی سے دھونا نقصان دہ ہو تو ان پر مسح کر لے۔ اپنا ہاتھ گیلایا کر لے اور انکے اوپر سے گزار دے، اور اگر مسح کرنا بھی نقصان دہ ہو تو وہ انکا تیمم کر لے۔

پٹی، جیس یا ڈامر پر مسح:

- ۶۔ اگر کسی کے اعضاء طہارت میں سے کوئی عضو ٹوٹا ہوا ہو اور اس پر پٹی یا جیس و ڈامر لگا ہوا ہو، تو اس عضو پر پانی سے مسح کر لے۔ البتہ وہ تیمم نہ کرے کیونکہ مسح کرنا، دھونے کے قائم مقام ہے۔
- ۷۔ دیوار یا کسی ایسی چیز پر بھی تیمم جائز ہے جو پاک ہو اور اس پر گرد و غبار بھی ہو۔ اور دیوار پر پینٹ (روغن) کیا گیا ہو تو اس پر تیمم نہ کرے۔ ہاں اگر روغن کے اوپر بھی گرد و غبار موجود ہو تو اس پر تیمم کر سکتا ہے۔
- ۸۔ اگر کوئی شخص زمین، دیوار یا غبار والی کسی بھی دوسری چیز پر تیمم نہ کر سکتا ہو، تو پھر اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ

کسی برتن یا رومال میں مٹی ڈال کر اسکے آگے رکھ دیں جس سے وہ تیمم کر سکے۔

ایک تیمم سے کئی نمازیں:

۹۔ اگر اس نے تیمم کیا اور ایک نماز پڑھ لی جسکے لئے اس نے تیمم کیا تھا۔ اور اگلی نماز کا وقت آنے تک اس کی طہارت (تیمم) ابھی باقی ہے (وضوء نہیں ٹوٹا) تو وہ اسی پہلے تیمم کے ساتھ اگلی نماز بھی پڑھ سکتا ہے۔ دوسری نماز کیلئے تیمم کا اعادہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ تو تاحال طہارت کی حالت میں ہے، اور اسے باطل کرنے والا کوئی سبب رونما نہیں ہوا۔

جسمانی طہارت:

۱۰۔ بیمار پر بھی واجب ہے کہ وہ اپنے جسم کو تمام نجاستوں اور پلیدیوں سے پاک کرے اور اگر کوئی بیمار ایسا کرنے سے معذور ہے، تو وہ اسی حالت میں ہی نماز پڑھ لے۔ اسکی نماز صحیح ہے، اور عذر زائل ہو جانے کے بعد اسے اس نماز کو دہرانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کپڑوں کی طہارت:

۱۱۔ بیمار کیلئے یہ بھی واجب ہے کہ وہ پاک صاف کپڑوں میں نماز ادا کرے۔ اگر اسکے کپڑوں کو کوئی نجاست یا غلاظت لگ جائے تو اسکے لئے ضروری ہے کہ انہیں دھوئے یا کپڑے بدلے اور اگر اسکے لئے یہ سب ممکن ہی نہ ہو تو پھر وہ اسی حالت میں ہی نماز ادا کر لے۔ اسکی نماز صحیح ہے اور اس پر اعادہ کرنا بھی لازم نہیں ہے۔

جائے نماز کی طہارت:

۱۲۔ بیمار پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ کسی پاک جگہ یا چیز پر نماز ادا کرے۔ اگر وہ جگہ یا چیز نجس و ناپاک ہو جائے تو اسے دھو کر پاک کر لے یا پھر کسی دوسری چیز کے ساتھ اسے بدل لے یا پھر اسکے اوپر کوئی پاک چیز (قالین، دری، کپڑا وغیرہ) بچھالے۔ اگر ایسی کوئی صورت ممکن نہ ہو، تو پھر اسی جگہ نماز پڑھ لے۔ اسکی نماز صحیح ہے اور اسے اسکے اعادے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔

اوقات نماز کی پابندی:

۱۳۔ کسی بیمار کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ طہارت کے معاملہ میں معذور ہونے کی شکل میں نماز کو اسکے وقت سے مؤخر کر دے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ بقدر امکان طہارت اختیار کرے اور نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے، چاہے اسکے بدن، کپڑے اور جگہ پر کوئی نجاست و غلاظت ہی کیوں نہ لگی ہو، کیونکہ وہ اسے صاف کرنے سے معذور ہے۔

مریض کی نماز کا طریقہ:

۱۔ مریض و بیمار کے لئے واجب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر ہی نماز ادا کرے، اگرچہ تھوڑا سا جھک کر ہی کیوں نہ کھڑا ہو۔ اور اگر کسی چیز کا آسرا لے کر کھڑے ہونے کی ضرورت محسوس کرتا ہو تو دیوار یا کسی عصا وغیرہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بھی کھڑا ہو سکتا ہے۔

بیٹھ کر نماز:

اگر کوئی کھڑے ہونے کی استطاعت ہی نہ رکھتا ہو، تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔ اور افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع کے اوقات میں وہ چارزانو ہو کر یا آلتی پالتی (چوکرٹی) مار کر بیٹھے۔

لیٹ کر نماز:

اگر بیٹھ کر بھی نماز ادا نہ کر سکتا ہو تو کسی ایک پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھ لے، اور دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھنا افضل ہے۔ اگر قبلہ رو ہونے کی استطاعت نہ ہو تو جدھر بھی رخ ہو اُدھر ہی نماز پڑھ لے۔ اسکی نماز صحیح ہے اور اسے اعادہ کرنے یا دہرانے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

۴۔ اگر کسی ایک پہلو پر قبلہ رو لیٹ کر، نماز پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو، تو کمر کے بل چت لیٹ جائے اور پاؤں قبلہ کی طرف کر لے، اور افضل یہ ہے کہ سر کو (سرہانے وغیرہ سے) ذرا اونچا رکھے، تاکہ اسکا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔ اور اگر یہ بھی نہ کر سکتا ہو کہ اسکے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں تو پھر جس طرح بھی ممکن ہو، نماز پڑھ لے۔ (اسکی نماز صحیح ہے) اور اس پر اعادہ بھی ضروری نہیں۔

اشارے سے نماز:

۵۔ بیمار کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نماز میں رکوع و سجود کرے، اور اگر آئیں اسکی استطاعت نہ ہو تو رکوع و سجود کیلئے سر سے اشارہ کرے، اور سجود کیلئے رکوع کی نسبت سر کو ذرا زیادہ جھکائے، اگر سجدہ تو نہ کر سکے مگر رکوع کر سکتا ہو تو وہ رکوع کے موقع پر رکوع کرے اور سجدوں کیلئے اشارہ کر لے، اور اگر سجدہ کر سکتا ہو مگر رکوع نہ کر سکے تو وہ سجدوں کے وقت تو سجدے ہی کرے، البتہ رکوع کے وقت اشارہ کر لے۔

۶۔ اگر کوئی بیمار رکوع اور سجود کیلئے سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو وہ صرف اپنی آنکھوں سے اشارہ کرے۔ رکوع کیلئے آنکھوں کو ذرا سا بند کرے اور سجدوں کیلئے اسکی نسبت زیادہ دیر کیلئے بند کرے۔ البتہ بعض بیمار لوگ جو انگلی سے اشارہ کرتے ہیں، وہ صحیح نہیں ہے، اور نہ ہی مجھے کتاب و سنت اور اہل علم کے اقوال میں سے اس انگلی کے ساتھ اشارے کی کوئی اصل ملی ہے۔

جو اشارہ بھی نہ کر سکے؟

۷۔ اگر کوئی بیمار سر یا آنکھ سے اشارہ بھی نہ کر سکتا ہو تو پھر وہ اپنے دل کی نیت کے ساتھ ہی نماز ادا کر لے، وہ اس طرح کہ تکبیر تحریمہ کہے۔ سورۃ الفاتحہ اور دوسری قراءت کرے۔ رکوع، سجدوں، قیام اور قعدہ کی دل سے نیت کرے۔ کیونکہ ہر شخص کیلئے وہی ہے جسکی اس نے نیت کی۔

دونمازوں کو جمع کرنا:

۸۔ بیمار کیلئے واجب ہے کہ ہر نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے۔ اور نماز کے تمام واجبات میں سے جو بھی ممکن ہوں، انہیں اصل انداز سے ادا کرے۔ اور اگر اسکے لئے تمام نمازوں کو انکے اوقات پر ادا کرنا مشکل ہو، تو اسکے لئے جائز ہے کہ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے اٹھی کر لیا کرے، چاہے تو جمع تقدیم کر کے نماز ظہر کے ساتھ ہی نماز عصر اور نماز مغرب کے ساتھ ہی نماز عشاء پڑھ لے، یا جمع تاخیر کر کے ظہر کو نماز عصر کے وقت تک مؤخر کر کے اور نماز مغرب کو نماز عشاء تک مؤخر کر کے پڑھ لے۔ جمع تقدیم یا جمع تاخیر میں سے جو اسکے لئے آسان ہو، اسی کو اپنا لے۔ البتہ نماز فجر نہ اس سے پہلی نماز کے ساتھ جمع کر کے پڑھی جاسکتی ہے نہ بعد والی کے ساتھ۔

نماز میں قصر کرنا:

۹۔ اگر بیمار شخص دوسرے ملک میں علاج معالجہ کیلئے گیا ہو، تو وہ چار رکعتوں والی نمازوں کو قصر کر کے (دوگانہ) پڑھ لیا کرے۔ نمازِ ظہر و عصر اور نمازِ عشاء کی دو دو فرض رکعتیں پڑھ لیا کرے۔ اور اسکے لئے یہ قصر کی سہولت تب تک ہے، جب تک بھی وہ دوسرے ملک میں زیر علاج رہے۔ اسکے لئے تھوڑی مدت لگے یا طویل عرصہ، وہ ہر صورت میں قصر کر سکتا ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ

کُتِبَہُ الْفَقِیْرُ اِلٰی اللّٰہِ

(فضیلۃ الشیخ العلامہ) محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

